

ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر کی سطح آب میں دو فیصد کمی

Posted On: 22 DEC 2017 2:58PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 22 دسمبر۔ 21 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے فتنے میں ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر میں 90.845 سی ایم پانی موجود تھا جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع ہونے کی مجموعی گنجائش کے 56 فیصد کے بقدر تھا۔ 14 دسمبر 2017 ان آبی ذخائر میں جمع پانی ان کی مجموعی گنجائش کے 58 فیصد کے بقدر تھا۔ اس طرح 21 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے فتنے میں ان آبی ذخائر میں جمع پانی پچھلے سال کی اسی مدت کے 95 فیصد اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے بھی 95 فیصد کے بقدر تھا۔

ان 91 بڑے آبی ذخائر میں پانی جمع ہونے کی مجموعی گنجائش 161.993 بی سی ایم ہے جو 57.812 سی ایم کی مجموعی گنجائش والے ان آبی ذخائر میں جمع پانی کے 63 فیصد کے بقدر ہے۔ ان 91 بڑے آبی ذخائر میں سے 37 سے 60 میگاواٹ سے زیادہ پن بجلی پیدا کی جاسکتی ہے۔

آبی ذخائر میں جمع پانی کی خطہ وار صورتحال

شمالی خطہ

ملک کے شمالی خطے میں۔ ماچل پردیش، پنجاب اور راجستھان کی ریاستیں شامل ہیں، ان ریاستوں میں 6 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن، 18.01 سی ایم کے ذخیرے آب کی مجموعی گنجائش والے ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 40.50 سی ایم پانی موجود ہے جو ان ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 55 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 51 فیصد کے بقدر تھی اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط کے 58 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں کم اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط کے مساوی ہے۔

مشرقی خطہ

ملک کے مشرقی خطے میں جھارکھنڈ، اڑیسہ، مغربی بنگال اور تریپورہ کی ریاستیں شامل ہیں۔ ان ریاستوں میں پندرہ بڑے آبی ذخائر واقع ہیں۔ 8.83 سی ایم کی مجموعی گنجائش والے ان پندرہ آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 4.00 سی ایم پانی جمع ہے، جو ان میں پانی جمع ہونے کی مجموعی گنجائش کے 74 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں ان کی مجموعی گنجائش کے 80 فیصد کے بقدر تھا۔ اسی طرح پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں جمع پانی تھا۔ اس طرح پچھلے سال کے مقابلے میں جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار کم اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں کم اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط کے مساوی ہے۔

مغربی خطہ

ملک کے مغربی خطے میں گجرات اور مہاراشٹر کی ریاستیں شامل ہیں۔ ان دو ریاستوں میں 27 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن 3.26 سی ایم کی مجموعی گنجائش والے ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں ان میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 18 سی سی ایم کے بقدر پانی موجود ہے، جو پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 74 فیصد اور گزشتہ دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں 74 فیصد کے بقدر تھا۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں کم لیکن پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط کے مساوی ہے۔

وسطی خطہ

ملک کے وسطی خطے میں اترپردیش، اترکھنڈ، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ کی ریاستیں شامل ہیں۔ ان ریاستوں میں 42.30 سی ایم پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش والے 12 آبی ذخائر واقع ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 2.44 سی ایم پانی موجود ہے۔ جو ان کی مجموعی گنجائش کے 55 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں ان کی مجموعی گنجائش کے 77 فیصد کے بقدر پانی جمع تھا جبکہ پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے 9 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا۔ اس طرح ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں کم اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں بھی کم ہے۔

جنوبی خطہ

ملک کے جنوبی خطے میں آندھراپردیش، تلنگانہ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں کے دو مشترکہ پروجیکٹ)، کیرلا اور تملناڈو کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 51.59 سی ایم کی مجموعی گنجائش والے 31 آبی ذخائر واقع ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن ان ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 25.91 سی ایم پانی موجود ہے جو ان ذخائر میں پانی جمع ہونے کی مجموعی گنجائش کے 55 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 8 فیصد اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے 55 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح ان آبی ذخائر میں جاری سال کے دوران جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں کم اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں کم رہی ہے۔

جن ریاستوں کے آبی ذخائر میں پچھلے سال کے مقابلے میں جاری سال کے دوران جمع پانی کی صورتحال کم تر ہے ان میں۔ ماچل پردیش، پنجاب، مغربی بنگال، تریپورہ، مہاراشٹر، اترکھنڈ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں کے دو مشترکہ منصوبے)، آندھراپردیش، کیرلا، کیرلا اور تملناڈو کی ریاستیں شامل ہیں اور جن ریاستوں کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں کم ہے ان میں راجستھان، جھارکھنڈ، اڑیسہ، گجرات، اترپردیش، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور تلنگانہ کی ریاستیں شامل ہیں۔

م ن س ش ع ن

22-12-2017

U-6467

(Release ID: 1513798) Visitor Counter : 11

Read this release in: English

